

۲۸۔ لغات۔ قدرح : پیالہ، شراب کا پیالہ۔

نقد : روپیہ، پیسا، سرمایہ، ادھار کی ضد، یعنی فی الحال۔

وام : قرض، ادھار۔

شرح : مجھے ساغر معرفت کا دور فی الحال میسر ہے۔ یہ وہی شراب ہے جس سے آسمان نے گردش قرض لی ہے، یعنی میری محفل میں اس شراب کا دور چل رہا ہے، جسے پی کر آسمان روزِ اول سے گردش کر رہا ہے اور اب تک اسی طرح گردش میں رہے گا۔ اسی سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ میری کیفیت کیا ہوگی۔

گردش آسمان کم از کم ادبیت میں مسلم چلی آتی تھی، اس کا مطلب گردش زمانہ سمجھنا چاہیے۔ یہ نہیں کہ زمین کی جگہ آسمان گردش کرنے لگا۔

۲۹۔ لغات : ابرام : اصرار، ضد۔

شرح : محبوب بوسہ دینے سے انکار کر رہا ہے، حالانکہ دل لے لینے پر تیار بیٹھا ہے۔

۳۰۔ شرح : میں ہر حال میں محبوب کو چھیڑتا رہتا ہوں تاکہ وہ خفا ہو، مجھے بے نقط سنائے اور میں لطف اٹھاؤں، یہاں تک کہ غالب نام بھی صرف چھیڑ کی غرض سے استعمال کیا۔

غالب کا مطلب ہے وہ شخص جسے سب پر غلبہ حاصل ہو، جو سب پر فوقیت رکھتا ہو۔ ظاہر ہے کہ محبوب یہ سن کر بھی غصے میں آئے گا۔

غزل کے بعد پھر مدح کی طرف آتے ہیں اور ہلال سے اندسیر نو خطاب شروع ہوتا ہے۔

۳۱۔ لغات۔ پیک تیز خرام : تیز رفتار قاصد۔

شرح : مجھے تو جو کچھ کہنا تھا، کہ چکا، اے پری جیسے چہرے والے تیز رفتار قاصد! اب تو بول اور بتا۔